بی کے یولوک شکتی کا مختلف مطالبات کو لے کر کلکٹریٹ پر احتجاج

وزیر اعلیٰ کے نام کسانوں کے اہم مطالبات سے متعلق میمورنڈم ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو سونپا

عزیز الرحمن خان

کھتولی (ایس این بی)

بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی منظفر نگر اتر پردیش کے پرائمری اسکول اور جونیئر ہائی اسکول اور پرائمری اسپتال اور ضلع اسپتالوں میں مناسب تعلیم اور صحت، بجلی اور علاقے کی صفائی کے حوالے سے بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کی قومی قیادت کی کال پر آج ملک بھر کے ضلعی ہیڈ کوارٹرز پر مظاہرہ کر کے وزیر اعلیٰ کے نام ایک میمورنڈم سونپا گیا ہے۔ جس کے تحت بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر اسرار سیفی ریاستی جنرل سکریٹری اتر پردیش کی قیادت میں بڑی تعداد میں لوک شکتی کے عہدیداران اور کارکنان منظفر نگر کلکٹریٹ پہنچے۔ اور اپنے اہم مطالبات کے لئے پرزور احتجاج کیا۔ کسانوں کے اہم مسائل سے آگاہ کیا اور کسانوں کے اہم مطالبات سے متعلق ایک میمورنڈم ڈپٹی ڈسٹرک مجسٹریٹ منظفر نگر کو سونپا گیا جس میں

کھتولی: مظفر نگر میں بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کے عہدیداران وزیر اعلیٰ کے نام میمورنڈم سونپنے کے لئے کلکٹریٹ پہنچے (ایس این بی)

اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کو مطالب کیا گیا۔ بی کے یولوک شکتی منظفر نگر ڈاکٹر اسرار سیفی ریاستی جنرل سکریٹری، اتر پردیش نے بتایا کہ سرکاری اسکولوں اور پرائمری اسکولوں میں بھاری بجٹ خرچ کرنے کے بعد بھی اتر پردیش میں تعلیم کا معیار اچھا نہیں ہے۔ غریب کسان اور ان کے بچوں کو اچھی تعلیم نہیں ملتی ،سوچنے کی بات ہے کہ آئی میڈیکل میں گھر چلانا بھی مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ ایسے میں کسان اور مزدور طبقہ اپنے بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں کیسے تعلیم دلوائے گا۔ لہٰذا ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ ضلع میں ڈی آئی اور ایس اور بیسک ایجوکیشن آفیسر کو یہ ذمہ داری دی جائے کہ اگر ضلع کے کسی بھی اسکول میں تعلیم کے نام پر غفلت سامنے آئی تو ڈی آئی اور ایس اور بیسک ایجوکیشن آفیسر کے خلاف کارروائی ہوگی۔ ذمہ دار اور ریاست بھر میں صحت کی خدمات کا بھی یہی حال ہے، اس لیے ان چیزوں پر توجہ دی جائے۔ اتر پردیش حکومت کے وزیر تعلیم اور وزیر صحت کی ذمہ داری بھی طے ہونی چاہیے تاکہ کسانوں اور غریبوں کو تعلیم اور صحت کی مناسب سہولتیں میسر آسکیں۔ اگر جلد مسائل حل نہ ہوئے تو بھارتیہ کسان یونین لوک شکتی کے بینر تلے ملک بھر میں ایک بڑی تحریک چلائی جائے گی جس کی تمام تر ذمہ داری انتظامیہ کی ہوگی۔ ڈاکٹر اسرار سیفی ریاستی جنرل سکریٹری صحتر مہ لیلیٰ چودھری ضلع صدر مہیلا مورچہ ضلع کے ترجمان شان محمد ضلع میڈیا انچارج جاوید، میڈیکل سکریٹری عمران احمد، عارف آفریدی، شوقین شیر، سکریٹری چاند تیاگی، شعبان فرقان انصاری، عامل خان، ابھیم انصاری، جانی خان، عرفان عرف تاؤ اور ضلع منظفر نگر کے عہدیداران موجود تھے۔

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے فرمان کا اثر

بغیر جانچ کی ہی ہزاروں افراد نے اپنا راشن کارڈ جمع کرایا

انصار صدیقی

کیرانہ(ایس این بی)

اس کو دزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا فرمان کہیں یا سرکاری غلہ کی ریکوری کا خوف یہ حکم نامہ صارفین راشن کارڈ پر اس قدر حاوی ہوا کہ بغیر جانچ پڑتال کے ہی ہزاروں افراد نے اپنا راشن کارڈ یہ کہہ کر جمع کرا دیا کہ ہم کو لینے کے مستحق نہیں ہیں۔ہمیں نہیں چاہئے سرکاری غلہ۔ واضح ہو کہ گزشتہ کئی ماہ سے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے پورٹل پر جن سنوائی پورٹل پر اور شاملی ڈی ایم کی جانب سے مسلسل خبردار کیا جا رہا تھا کہ جو بھی صارف سرکاری غلہ کا مستحق نہیں ہے وہ اپنا راشن کارڈ جمع کرادیں کیونکہ متعلقہ افسران کو یہ شکایت مل رہی ہیں کہ حکومت کی جانب سے دیا جانے والا مفت سرکاری غلہ غیر مستحق افراد لے رہے ہیں ان تمام شکایتوں کا ادراک کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے متعلقہ افسران کی ایک میٹنگ طلب کی اور بھی کوتھی کے ساتھ خبردار کرتے ہوئے کہا کہ تمام راشن کارڈ صارفین کی جانچ پڑتال کی جائے اور جو مستحق نہیں ہیں جیسے انکم ٹیکس جمع کرنے والے 10 ہزار روپے یا اس سے زائد پنشن پانے والے اور وہ افراد جن کے گھروں میں اسی کی اور چار پہیہ گاڑی ہے یا جو سرکاری ملازم ہیں وغیرہ وغیرہ اور دور سرکاری غلہ لے رہے ہیں ایسے افراد کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے ان سے جب سے راشن لیا جا رہا ہے تبھی سے بازاری قیمت پر سرکاری غلہ کی قیمت وصول کی جائے گی۔ سرکاری میٹنگ میں لئے گئے اس فیصلے کے بعد تمام افسران اور راشن ڈیلر کے علاوہ تمام صارفین راشن کارڈ نے اپنا راشن کسلمبی پنچ کی وہ اپنا نے خود ہی سپلائی آفس میں جا کر اپنا راشن کارڈ جمع کرادیا ابھی تک کیرانہ تحصیل میں 46 ہزار سے زائد راشن صارفین میں سے چار سو سے زائد اور اون تحصیل میں بھی 46 ہزار 364 سے تین سو پچاس سے زائد جبکہ شاملی تحصیل میں 90 ہزار صارفین راشن کارڈ میں سے کارڈ رجمع کرنے والوں کی تعداد آٹھ سو سے زائد ہو گئی ہے جبکہ تمام سپلائی آفس اور راشن ڈیلروں کے یہاں آج بھی غیر مستحق افراد اپنا راشن کارڈ جمع کرانے میں مصروف ہیں۔اس ضمن میں ڈی ایم شاملی محترمہ جنمیجیت کور کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے حکم نامہ کے بعد گاؤں سکریٹری، امین پٹواری، سپلائی آفس ملازمین اور دیگر افسران بھی راشن کارڈ صارفین کی جانچ پڑتال کریں گے اور جو سرکاری غلہ لینے کا مستحق نہیں ہے اور وہ غلہ لے رہا ہے اس سے بازار کے ریٹ پر ابھی تک لئے گئے غلہ کی قیمت وصول کی جائے گی۔

مگر تجب کی بات یہ ہے کہ جانچ پڑتال سے قبل ہی لوگوں نے اپنا راشن کارڈ جمع کرنا شروع کر دیا ہے۔گاؤں اور قصبات میں چہ میگوئیاں ہیں کہ یہ صرف یوگی آدتیہ ناتھ کے حکم نامہ کا خوف ہے کہ غیر مستحق اسی طرح اپنا راشن کارڈ جمع کرا رہے ہیں جس طرح بدمعاش گلے میں تختی ڈال کر اپنے گناہ سے توبہ کر کے تھانہ میں سر بند کر رہے ہیں۔

ڈی ایم کے توسط سے گورنر کے نام میمورنڈم

میرٹھ (ایس این بی)

ضلع سدھارتھ نگر کے میرٹھ کے گاؤں کوڈارا ٹولہ اسلام نگر میں پولیس کے ذریعہ عبدالرحمٰن کی ماں کو گولی مار دیے جانے کے سلسلے میں سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا ضلع میرٹھ نے ضلع ہیڈ کوارٹر پر احتجاج کیا اور ضلع مجسٹریٹ میرٹھ کے ذریعے گورنر کے نام میمورنڈم پیش کیا۔ سدھارتھ نگر کی پولیس نے پیر 14 مئی کی رات تقریباً 10 بجے گاؤں کوڈارا ٹولہ اسلام نگر تھانہ اور ضلع سدھارتھ نگر کے رہنے والے عبدالرحمٰن ولد اکبر علی کے گھر پہنچی اور اس کی تلاشی لے کر اسے لے جانے لگی۔ جسے عبدالرحمٰن کی والدہ نے اسے جانے سے روکنے کی کوشش کی جس پر پولیس نے اسے دھکا دیا جب وہ اور ضد کرنے لگی تو پولیس اہلکاروں نے عبدالرحمٰن کی والدہ کو گولی مار کر قتل کر دیا۔ اس سلسلے میں مانگ کی گئی ہے کہ ملوث تمام پولیس اہلکاروں کو فوری گرفتار کیا جائے اور اس واقعہ کی اعلیٰ سطحی جوڈیشل انکوائری کرائی جائے اور متاثر خاندان کو 50 لاکھ روپے کا معاوضہ دیا جائے۔

ہم کسانوں کے حقوق کی لڑائی جاری رکھیں گے :راکیش ٹکیت

شاہد زبیری

سہارنپور (ایس این بی)

کسان تحریک کا بڑا چہرہ بن کر ابھرے بھارتیہ کسان یو نین کے قومی ترجمان اور معروف کسان لیڈر چودھری راکیش ٹکیت نے صاف کہا کہ ہمیں جو چھوڑ کر چلا گیا ہمیں اس کا ذرا بھی غم نہیں، ہم کسانوں کے حقوق کی لڑائی جاری رکھیں گے۔

ان خیالات کا اظہار انہوں نے کل دیر شام کرنالی کسان پنچایت میں جاتے ہوئے کچھ دیر قیام کے دوران یہاں انٹالہ روڈ پر کسانوں کی طرف سے اپنے استقبال کے موقع پر کہی۔انہوں نے کہا کہ جو ہمارے ساتھ ہے ہم اس کی دل سے قدر کرتے ہیں اور جو ہمارے ساتھ آنا چاہتا ہے اس کا خیر مقدم ہے۔انہوں نے دوٹوک کہا کہ بھارتیہ کسان یونین اپنی قربانیوں کی وجہ سے کسانوں کے دل کی دھڑکن بن چکی ہے اس کو دلوخت کرنے کی ہر سازش ناکام ہو جائے گی۔انہوں نے کہا کہ بھارتیہ کسان یونین کئی دہائیوں سے کسانوں کے مفادات اور ان کے حقوق کی جنگ لڑتی آرہی ہے اور اس کے بیتر تک سے کسان پوری طرح متحد ہیں اور قدم سے قدم اور تال سے تال ملاتے ہوئے اپنی جنگ لڑ رہے ہیں۔انہوں نے بھا رتیہ کسان یونین کے ورکروں سے کہا کہ وہ متحد رہیں اور ہوشیار رہیں، ایمانداری، خلوص اور جذبہ کے ساتھ کسانوں کے مفادات کی لڑائی جا ری رکھیں۔اس لڑائی کو کمزور نہ ہونے دیں جو لوگ کسان یونین چھوڑ کر چلے گئے ہیں اور اپنی یونین بنالی ان کے سوال پر انہوں نے کہا کہ ان لوگوں کو دنیاوی کی خلاف ورزی پر یونین سے اخراج کر دیا گیا تھا۔انہوں نے کہ ان کے جا نے سے یونین پر کوئی فرق نہیں پڑا اور نہ پڑے گا بلکہ وخود گناہی کے پردہ میں چھپے جا ئیں گے ہمان کا نام کیوں کریں۔

بیمہ کے نام پر نوجوان سے ڈھائی لاکھ روپے کی دھوکہ دہی

میرٹھ (ایس این بی)

میرٹھ کے کٹھور تھانہ علاقے کے گاؤں نگلہ سلیم پور میں ایک شخص نے ایک نوجوان کو ڈھائی لاکھ روپے کا جھانسہ دے کر فون بند کر لیا۔ متاثرہ نے اپنی شکایت اعلیٰ حکام کو دی تھی، لیکن اب اس نے وزیر اعلیٰ کے پاس شکایت درج کرائی ہے۔ عوامی سماعت کا پورٹل جس میں کھور سٹی آفیسر کی رپورٹ طلب کی گئی ہے۔

اطلاع دیتے ہوئے متاثرہ مشاہد ولد عتیق سا کن نگلہ سلیم پور نے بتایا کہ اس نے 27 مارچ 2011 کو اپنی ڈی ایف بی الائف انشورنس کمپنی میرٹھ برانچ کے ایجنٹ آکاش کوشک سے 10 سال کی مدت کی پالیسی لی تھی جس کی قسط سالانہ 30000 ہزار طے کرنی تھی۔ لیکن پھر کسی وجہ سے وہ اپنی دوسری قسط جو HDFC الائف انشورنس کمپنی نے 143700 میں دی تھی جمع نہیں کر سکا۔

اس کے بعد متاثرہ نے اپنی ڈی ایف بی برانچ میرٹھ پہنچ کر پالیسی کے بارے میں دریافت کیا تو اسے بتایا گیا کہ پالیسی کی قسط ادا نہ کرنے کی وجہ سے آپ کی پالیسی ختم کر دی گئی ہے، آپ کے 30000 روپے لپس ہو گئے ہیں۔

اتر پردیش جن کلیان منچ کے وفد کی ایس ڈی ایم سے ملاقات

لوگوں کو درپیش متعدد مسائل کو فوری طور پر حل کرنے کا مطالبہ

اشرف عثمانی

دیوبند(ایس این بی)

سماجی تنظیم اتر پردیش جن کلیان منچ کی جانب سے شہر کو درپیش متعدد مسائل پر مبنی ایک میمورنڈم لپس ڈی ایم کو ویکر فوری طور پر ان کے حل کا مطالبہ کیا گیا۔ تفصیل کے مطابق اتر پردیش جن کلیان منچ کے صوبائی صدر چودھری اوم پال سنگھ کی قیادت میں تنظیم کے کارکنان کا ایک وفد نے دیوبند کے ایس ڈی ایم دیپک کمار سے ملاقات کی اور انہیں شہر کے متعدد مسائل پر مبنی ایک میمورنڈم دیتے ہوئے فوری طور پر مسائل کا حل کئے جانے کا مطالبہ کیا۔ تنظیم کے صوبائی صدر چودھری اوم پال سنگھ نے بتایا کہ ان کی تنظیم شہر کے مسائل سے متعلق خاص طور پر دیوبند میں واقع فلائی اوور اور اس کے نیچے سے گزرنے والے پانی دے سے متعلق مسائل سے انتظامیہ اور افسران کو آگاہ کرانی آئی ہے تاکہ درپیش مسائل کا ازالہ ہو سکے۔ انہوں نے بتایا کہ آج لپس ڈی ایم کو دیئے گئے میمورنڈم میں کہا گیا ہے کہ تر پیدر بالا سندری دیوی میلہ پنڈال کی احاطہ بندی کی جائے اور اس کے چاروں طرف کانٹے دار جھاڑ لگوا کر پورے احاطہ کو محفوظ بنایا جائے تا کہ اس احاطہ میں آوارہ جانوروں کو گھسنے سے روکا جا سکے اس کے علاوہ پورے علاقہ میں تجاوزات کو بھی روکا جا سکے۔ اس کے علاوہ احاطہ بندی ہونے کے بعد اس علاقہ کو پارک کی شکل میں استعمال کیا جا سکے ۔انہوں نے بتایا کہ مذکورہ مطالبہ کے علاوہ انہوں نے افسران کی توجہ اس جانب بھی مبذول کرائی ہے کہ اس وقت دیوبند بھاٹی وے پر واقع فلائی اوور جنہوں نے خطرناک شکل اختیار کر لی ہے اس لئے ان تمام تجاوزات کو ہٹانے کے لئے فوری طور پر اقدامات کو یقینی بنایا جائے۔ چودھری اوم پال سنگھ نے بتایا کہ میمورنڈم میں اس بات پر خاص توجہ دلائی گئی ہے کہ بچھی عرصہ کے بعد برسات شروع ہونے والی ہے اسلئے برسات کا موسم شروع ہونے سے پہلے تمام نالوں اور جی روڈ کے ڈائیں بائیں سے گزرنے والے نالوں کی صفائی کرائی جا تا کہ برسات کے موسم میں جگہ جگہ برسات اور نالوں کا پانی بھرنے کا مسئلہ پیدا نہ ہو تا کہ نشیبی علاقہ کی بستیوں، بگیوں اور گھروں میں گندہ پانی جانے سے روکا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کو کی امید ہے کہ انتظامیہ اور افسران کو درپیہ عوامی مسائل کے حل کے لئے جلد اقدامات کریں گے ۔ میمورنڈم دینے والوں میں چودھری اوم پال سنگھ کے علاوہ جاوید محمد حنیف، ابھیشیک، ابھیم تلی جاوہ، امریش چودھری، بابو، واجد علی، ہرنتو لال، راجیو اور سکھودر سنگھ کے علاوہ دیگر کارکنان موجود رہے۔

دیوبند: تنظیم کے کارکنان ایس ڈی ایم کو میمورنڈم دیتے ہوئے (ایس این بی)

ملزم پولیس اہلکار کو دھوکہ دے کر تھانے سے فرار

میرٹھ (ایس این بی)

سرور پور پولیس اسٹیشن میں جمعرات کی صبح اس وقت ایک چنچل مچ گئی جب سرور پور کے آکاش قتل کیس میں پوچھ گچھ کے لیے حراست میں لیا گیا ملزم پولیس اہلکار کو دھوکہ دے کر تھانے سے بھاگ گیا۔ پولیس نے جلد بازی میں ملزمان کا پیچھا کیا لیکن کوئی کامیابی نہیں ملی سکی۔ تاہم بعد میں پولیس نے ملزم کو پکڑنے کے لیے سامنے بھی کی۔ واقعے کے حوالے سے تھانے میں کیرام مچ گیا۔

قابل ذکر بات یہ ہے کہ 9 مئی کی صبح سرور پور کے رہنے والے آکاش ولد سندری لال کرنال جانے کیلئے ایک درخت سے لٹکی ہوئی ملی تھی۔ اس سلسلے میں پولس نے اسے خودکشی قرار دیتے ہوئے ختم کر دیا تھا۔ وہیں مقتول کے لال خانہ پنچ پنچ کرا سے اسی دن سے قتل قرار دے رہے ہیں۔ متاثرہ کے اہل خانہ نے بھی اسی معاملے کی کہ 5 روز قبل ایس ایس پی سے ملاقات کی تھی۔ بدھ کو پولیس نے اسی معاملے میں متوفی آکاش کی بیوی کو حراست میں لیا،اس سے پوچھ گچھ کے بعد باتچیت کے بنوں تھانہ کے گاؤں کھیوبا سے ایک ملزم کو جواس کا ساتھی بتایا جا تا ہے کو بھی حراست میں لیا گیا۔ اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی تھی۔ اس معاملے میں بدھ کو پولیس کی ایک ٹیم پنجاب بھی گئی تھی۔ بتایا گیا ہے کہ باتچیت کے کھیوبا کے رہنے والے اودنو کو جو اس معاملے میں قتل کا اہم اسٹرا سٹرا تھا۔

جاری مہم کے تحت افسران کی موجودگی میں ہٹائے گئے تجاوزات

دوبارہ تجاوزات پائے جانے پر سخت کارروائی کا انتباہ

دیوبند(ایس این بی)

اسٹیٹ ہائی وے بشمر کے بازاروں ،سڑکوں اور گلیوں سے تجاوزات کو ہٹائے جانے کی مہم کے تحت جمعرات کے روز ایس ڈی ایم اور سی او نے مشترکہ طور سے مہم چلا کر پولیس فورس کے ساتھ تجاوزات کو ہٹوایا اور تجاوزات کرنے والوں کو وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ اگر آئندہ ان علاقوں میں تجاوزات پائے گئے تو قصوروار وں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ افسران نے ایک دن کی مہلت دیتے ہوئے کہا کہ آئندہ 24 گھنٹوں میں تمام تجاوزات کو مکمل طور سے ختم کر دیا جائے ،بصورت دیگر سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی تفصیل کے مطابق جمعرات کے روز دوپہر کے وقت ایس ڈی ایم دیپک کمار اوری اور دگا پرساد تواری پولیس فورس کے ساتھ اسٹیٹ ہائی وے پر واقع فلائی اوور کے نیچے پہنچ گئے، ان کے پہنچتے ہی فلائی اوور کے نیچے تجاوزات کرنے والوں میں افراتفری کا عالم پیدا ہو گیا اور اکثر لوگ اپنی دکانیں چھوڑ کر فرار ہو گئے دکانداروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ ایس ڈی ایم دیپک کمار نے بتایا کہ تجاوزات کرنے والوں کے خلاف پولیس انتظامیہ کی مہم مسلسل جاری رہے گی۔

انہوں نے دوبارہ وارننگ دیتے ہوئے کہا کہ لوگ خود ہی تجاوزات کو ہٹالیں تو بہتر ہوگا ورنہ انہیں قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

دیوبند:افسران کی ٹیم تجاوزات کو ہٹواتے ہوئے ..... (ایس این بی)

ڈاکٹر عمران احمد نے مدرسہ بورڈ کے مراکز کا معائنہ کیا

دیوبند(ایس این بی) اتر پردیش مدرسہ بورڈ کے امتحانات کے لئے قائم کئے گئے مراکز کا گنشانا پرشد مدرسہ بورڈ کے رکن ڈاکٹر عمران احمد نے ضلع اقلیتی افسر کے ساتھ آج یہاں پہنچ کر معائنہ کیا ، معائنہ کے اس دوران ایک سینٹر میں پنکھے نہ چلنے پر تنظیم اور سینٹر انچارج کو فوراً انتظامات کو درست کرنے کی ہدایت دی۔ اس دوران انہوں نے طلبا و طالبات کے ایڈمٹ کارڈ اور سیٹنگ پلان کے علاوہ سی سی ٹی وی کیمروں وغیرہ کا بھی معائنہ کیا۔ اتر پردیش مدرسہ بورڈ کے 14 مئی سے 23 مئی کے درمیان امتحانات منعقد ہو رہے ہیں، جس کے تحت جمعرات کے روز صوبہ میں پہلی نشست میں سیکنڈری کا انگلش جبکہ دوسری نشست میں سینئر سیکنڈری کا انگلش کا پرچہ ہوا۔ دیوبند اور سہارنپور میں مدرسہ بورڈ کے چار سینٹر بنائے گئے ہیں جن میں کل 1186 طلبا و طالبات امتحان دے رہے ہیں ۔ دیوبند میں قاسم پورہ واقع مدرسہ سبدالعلوم اور راجیہ کنیا انٹر کالج کو سینٹر بنایا گیا ،جس میں 468 طلبا و طالبات شریک امتحان ہیں ۔ اسی تحت آج مدرسہ گنشانا پرشد بورڈ کے رکن ڈاکٹر عمران احمد ضلع اقلیتی افسر بھرت لال گوڑ کے ساتھ پہنچ کر دونوں سینٹروں کا جائزہ لیا۔ اس دوران انہوں نے طلبا و طالبات کو ایڈمٹ کارڈ سیٹنگ پلان وغیرہ کے علاوہ سی سی ٹی وی کیمروں کا باریکی سے جائزہ لیا گیا، ساتھ ہی سینٹروں کے اندر پنکھے نہ چلنے پر سینئر انتظامیہ کو سخت ہدایت دی گئی ،جس پر تنظیم نے بتایا کہ دیوبند میں آج تک سے یکل متاثر ہے۔ ڈاکٹر عمران احمد نے میڈیا کو بتایا کہ وہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں امتحانی مراکز کا معائنہ کر رہے ہیں ، انہوں نے کہا کہ صوبہ میں امتحان پوری طرح سے خوشگوار ماحول میں نقل سے پاک ،بہت نگرانی اور ڈسپلین کے ساتھ منعقد کرائے جا رہے ہیں۔

لاؤڈ اسپیکر مساجد میں لگائے جانے کی بابت جمعیۃ علماء کے وفد کی ڈی ایم سے ملاقات

سہارنپور (ایس این بی)

آج یہاں جمعیۃ علماء کے وفد نے مولانا فرید مظاہری کی قیادت میں ڈی ایم کے آفس جا کر ملاقات کی اور مساجد سے تعلق کی بنا پر شہر و دیہات کی مساجد کے سارے لاؤڈ اسپیکر اتارے جانے نمازیوں کو ہونے والی پریشانیوں سے آگاہ کیا اور کہا کہ جن مساجد سے سارے لاؤڈ اسپیکر ہٹا دیے گئے ان مساجد پر ایک لاؤڈ اسپیکر استعمال کئے جانے کی اجازت دیں اور متعلقہ تھانہ کو ہدایت کریں کہ وہ اس مسئلہ پر بلا وجہ پریشان نہ کرے۔ مولانا فرید مظاہری نے ڈی ایم کو اپنی پچھلی ملاقات کا بھی حوالہ دیا اور کہا کہ ڈی ایم نے ان کو ایک ہفتہ میں اتارے گئے لاؤڈ اسپیکر لگائے جانے کی اجازت دیے جانے کی یقین دہانی کرائی تھی اور کہا تھا کہ اس بابت

سہارنپور: مولانا فرید مظاہری ڈی ایم سے ملاقات کرتے ہوئے (ایس این بی)

مزید انتظار کریں اس بابت سرکاری گائڈ لائن جیسے ہی آئے گی، یہ مطالبہ پورا کر دیا جائے گا۔ وفد میں حاجی ایم شاہد زبیری نرسری والے،مولانا محمد حسن ندوی،ابھیم چودھری،حاجی شریف، اور حاجی عالم شامل تھے۔

گورنمنٹ کی نئی گائڈ لائن جاری کئے جانے کا انتظار کریں۔

انہوں نے کہا کہ ہم کیا کہیں مسجد میں ایک لاؤڈ اسپیکر سے کام چلا لیں گے۔ مولانا فرید مظاہری نے بتایا کہ اس مرتبہ پھر ڈی ایم نے مجھ مرد ود لایا ہے کہ ایک ہفتہ کا

معمر اور معذور افراد کیلئے کیمپ کا انعقاد

کٹھود (ایس این بی) محکمہ سماجی بہبود اور ڈس ایبلٹی ایمپاورمنٹ ڈپارٹمنٹ نے نگر پنچایت کٹھود کے دفتر میں معمر معذور افراد کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا جس میں علاقے کے 21 لوگوں نے رجسٹریشن کروایا۔ جمعرات کی صبح 9 بجے سے رجسٹریشن کا آغاز ہوا اور 2 بجے تک شہر اور علاقے کے لوگوں کا رجسٹریشن ہوا۔ نگر پنچایت کے گورنگ آفیسر راجیو پالیان نے جاگاکاری دیتے ہوئے بتایا کہ بزرگوں اور معذوروں کو بااختیار بناتے ہوئے آج 21 لوگوں کو مصنوعی اعضا اور معاون ٹرائی سائیکل، وہیل چیئر، کان مشین، بیساکھی وغیرہ تقسیم کی جائیں گی۔ ساز و سامان کی درخواست 13 پرسنٹیکلس کے درخواست دہندگان 8 لوگوں کی فہرست بنا کر ضلع ہیڈ کوارٹر بھیجی جائے گی، اس کے بعد ڈسٹرک ہیڈ کوارٹر پر ایک کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا جہاں سامان تقسیم کیا جائے گا۔ کیمپ میں رجسٹریشن اور سیٹنگ دی گئی۔ معنوی اعضا کی تقسیم۔ یہ کیمپ معذوروں اور بزرگوں کے فائدے کے لیے منعقد کی گئی۔

جمعیۃ علماء ہند کے وفد کی مرحوم کسان رہنما حاجی غلام محمد کے اہل خانہ سے ملاقات

کھتولی (ایس این بی)

بڈھانہ کے موضع جولاں میں جمعیۃ علماء ہند کا ایک وفد مرحوم کسان رہنما حاجی غلام محمد جولاں کے بیٹے منا پردھان رہنما اور ان کے خاندان کے افراد سے جمعیۃ کے عہدیداروں نے ملاقات کی۔ کسان رہنما کے اہل خانہ سے ملاقات کی، ان کے دکھ میں شریک ہوئے اور کسان رہنما حاجی غلام کو خراج عقیدت پیش کیا اور دعائے مغفرت کی۔ اطلاع کے مطابق جمعیۃ علماء ہند کے ضلع صدر مولانا قاسم قاسمی اور ضلعی جنرل سکریٹری مولانا مکرم علی قاسمی دوپہر جولاں میں حاجی غلام محمد کی رہائش گاہ پہنچے اور کسان کے

جمعیۃ علماء ہند کا وفد مرحوم ہا غلام محمد جولا کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے ان کی رہائش گاہ پہنچا (ایس این بی)

لواحقین سے ملاقات کی اور مرحوم کی مغفرت کی دعا کی۔ مولانا قاسم اور مولانا مکرم قاسمی نے کہا کہ وہ علاقے کے لئے ایک مثال تھے۔ معاشرے کی بہتری کے لیے ہمہ وقت کوشاں رہے۔ انہوں نے کہا کہ بھائی چارے کی تعمیر میں حاجی غلام محمد نے بھی خصوصی کردار ادا کیا۔ جمعیۃ کے عہدیداروں نے کہا کہ پانے ہمیشہ کسانوں کے حقوق کی آواز بلند کی۔ مولانا مکرم نے کہا کہ پوری سوسائٹی کے لوگ باہمی عزت کرتے تھے۔ وفد میں شامل جمعیۃ علماء بڈھانہ کے شہر صدر حافظ شیرین نے کہا کہ ہر حال میں کسوٹی پر کھرا اترنا بہت مشکل ہے۔ وہ ہمیشہ عوام کے فیصلے بے لاگ انداز میں لیتے تھے اور لوگ ان کے فیصلوں کو قبول کرتے تھے۔ جمعیۃ کے ضلع سکریٹری اور ضلع کے میڈیا انچارج محمد آصف قریشی نے کہا کہ معاشرے کے لئے ان کی خدمات کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ آخر میں جمعیۃ علماء ہند کے عہدیداران نے حاجی غلام محمد کے لئے دعائے مغفرت کی۔ اس دوران مفتی آزاد قاسمی، وقاری ندیم، مولانا عقل قاسمی، مولانا مستقیم قاسمی، اصغر قریشی، شاہد قریشی، نائب صدر حاجی شرافت علی، فرمان خان موجود تھے۔

ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز کی جانب سے روزگار میلہ 21 مئی کو

سہارنپور (ایس این بی)

چلکانہ روڈ پر واقع معروف تعلیمی ادارہ برادرن وو ڈپبلک اسکول میں ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز کی جانب سے 21 مئی کو روزگار میلہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے ۔ یہ اطلاع اسکول کے ذمہ دار اور سہارنپور کو آرڈنیٹر سید امیر حمزہ نے دی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مسلمانوں کی اس معروف تنظیم کی طرف سے 21 مئی کو اس طرح کا روزگار میلہ ایک ساتھ 100 شہروں میں لگایا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ سہارنپور کے علاوہ لکھنؤ، کانپور، علی گڑھ، الہ آباد، بلند شہر، بہرائچ ،مرادآباد امروہہ، غازی آباد، اونو نیڈا ،گونڈا بدھ گھر، رائے بریلی، بستی، بنارس، کشی نگر اور گونڈا جیسے شہر اس میں شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ مسلم پروفیشنل ایسوسی ایشن کا مقصد سماج کے کمزور اور محروم طبقات جو بیروزگاری کی مار جھیل رہے ہیں بلا امتیاز مذہب وملت روزگار کے مواقع فراہم کرانا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان روزگار میلوں کو جاب ڈرائیو کا نام دیا گیا ہے اور ایک ساتھ 100 شہروں میں اس کا انعقاد کیا جا رہا ہے تا کہ گھر کے دروازہ پر روزگار کے مواقع فراہم کرائے جا سکیں اور روزگار کی تلاش کیلئے دور دراز کی صعوبتوں اور پریشانیوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے بتایا کہ جاب ڈرائیو میں حصہ لینے والوں سے کسی قسم کی کوئی فیس نہیں لی جائے گی نہ فارم فیس دینی پڑے گی۔

سیّد امیر حمزہ نے بتایا کہ اس کیلئے امیدواروں کی تعلیمی لیاقت کم از کم بائی اسکول ہے اور بائی اسکول سے گریجویشن تک کی تعلیم کی حد مقرر کی گئی ہے جبکہ عمر کی حد 18 سال سے 35 سال ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس کیلئے امیدوار کو WWW.ampindia.org کو رجسٹریشن کرانا لازمی ہے اس کے بغیر جاب ڈرائیو میں امیدوار حصہ نہیں لے پائیں گے ۔انہوں نے بتایا کہ صبح 11 بجے سے شام 4 بجے تک مقرر ہے۔

کرشک انٹر کالج میں 3 روزہ شربت تقسیم پروگرام

سوانہ(ایس این بی)

پھلاؤ دہ روڈ پر واقع کرشک انٹر کالج میں ڈسٹرک اسکاؤٹ گائیڈ ہیڈ کوارٹر میرٹھ کے ہدایات پر پرنسپل دیویندر کمار کی رہنمائی اور اسکاؤٹ ماسٹر منیش کمار کی قیادت میں اسکول اسکاؤٹس کی طرف سے 3 روزہ شربت تقسیم پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ شہر کے سب سے پہلے پرنسپل دیویندر کمار نے ٹائی کاٹ کر پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اسکاؤٹ ماسٹر منیش کمار نے آپریشن کیا، پرنسپل دیویندر کمار نے کہا کہ اس گرمی کے موسم میں راہگیروں میں غلط شربت تقسیم کرنا بہت اچھا کام ہے۔ جس کی وجہ سے جہاں ایک طرف راہگیروں کی پیاس بجھ رہی ہے وہیں دوسری طرف راہگیر ہیٹ اسٹروک وغیرہ کا شکار ہونے سے بچ گئے ہیں۔ موسم کے بڑھتے ہوئے درجہ حرارت کے پیش نظر ایسے پروگراموں کا انعقاد ضروری ہے۔ اس سے راہگیروں کو راحت ملتی ہے اور ساتھ ہی اسکاؤٹس میں خدمت کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے۔ یہ پروگرام اسکول کی جانب سے مسلسل 3 دن تک جاری رہے گا۔

ضروری اطلاع

قارئین کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس اخبار میں شائع ہونے والے بھی اشتہارات پر کارروائی کرنے سے پہلے پوری تحقیق کرلیں اور مناسب صلاح لے لیں۔ کوئی بھی سمجھکر اور جو اس اخبار میں شائع کسی اشتہار جیسے ٹاور، نوکری، قرض سے متعلق یا دیگر کسی بھی قسم کے سلسلہ میں کوئی رقم بھیجتا ہے یا کسی طبی صلاح پر کوئی کارروائی یا رجسٹر کرتا ہے یا کوئی وعدہ کرتا ہ